رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۶ / ۷۱ | منگل ۲۳ رجب ۱۴۰۲ھ، ۱۸ ہجرت ۱۳۶۱ھ، ۱۸ مئی ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۰۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۷ ہجرت / مئی۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت سے متعلق محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ"

احباب جماعت حضور کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کیلئے خدا تعالیٰ کے حضور دعائیں کرتے رہیں تا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس کی تائید و نصرت کے سایہ تلے غلبۂ دین حق کی مہمات سر کرتے چلے جائیں۔ آمین۔

مغربی افریقہ میں مجلس نصرت جہاں کے اداروں سے متعلق بعض خوشکن اطلاعات

ٹیچی من (غانا) میں ہسپتال کی زیر تعمیر عمارت کا حکومت کے ریجنل سیکرٹری (وزیر اعلیٰ) نے معائنہ کیا

غانا میں متعدد طبی اور تعلیمی اداروں کی عمارات کی تکمیل، آئیوری کوسٹ میں نئے ہسپتال کے قیام کی کوشش

مکرم مولانا عبدالوہاب آدم صاحب امیر و مبلغ انچارج غانا مغربی افریقہ نے سیکرٹری صاحب مجلس نصرت جہاں کے توسط سے اپنے ایک مکتوب میں مجلس نصرت جہاں کے اداروں کے بارہ میں درج ذیل خوشکن اطلاعات دی ہیں۔ جو خدا کے فضلوں کو اپنے دامن میں لیے بزبانِ حال ان کی منادی کر رہی ہیں۔ الحمدللہ ثم الحمدللہ۔

غانا میں موجودہ انقلاب کے بعد پچاس ہزار سڈی سے زائد کے تمام اکاؤنٹ منجمد کر دیئے گئے تھے۔ جماعت اور مجلس نصرت جہاں کے اکاؤنٹ بھی اس قانون کے تحت آگئے تھے۔

جماعت احمدیہ چونکہ بنی نوع انسان کی خادم جماعت ہے اور غانا میں بھی ہسپتال اور سکول قائم کر کے اپنے بلالی بھائیوں کی خدمت میں مصروف عمل ہے اور ملک کی ذمہ دار اور اہم شخصیات متعدد بار جماعت کی ان خدمات کا اعتراف کرتی ہیں لہٰذا جماعت کی درخواست پر جماعت اور مجلس نصرت جہاں کے اکاؤنٹس اس قانون سے مستثنیٰ قرار دیدیے گئے۔ فالحمدللہ علیٰ ذلک۔

تعلیمی ادارے

اسار چر میں سکول کا کلاس روم بلاک اور پرنسپل کی رہائش گاہ خدا کے فضل سے مکمل ہو چکے ہیں۔

وا سکول میں سٹاف کوارٹر مکمل ہو چکا ہے اسے فی الحال لڑکیوں کی ڈارمیٹری کے طور پر استعمال کیا جائیگا۔

سلاگا سکول میں لڑکوں کا بورڈنگ ہاؤس مکمل ہو چکا ہے۔

پوٹسن سکول کا کلاس روم بلاک زیر تعمیر ہے اس سکول میں بجلی کی سہولت میسر آجانے سے اساتذہ اور طلبہ کو بہت آسانی ہو گئی ہے۔ یاد رہے کہ مجلس نصرت جہاں نے سکول میں بجلی فراہم کرنے کے لیے جنریٹر خرید کر دیا تھا۔

نومینا سکول میں لڑکیوں کی ڈارمیٹری عمارت زیر تعمیر ہے۔

طبی ادارے (ہسپتال)

ٹیچی من ہسپتال کی عمارت بن رہی ہے موجودہ حکومت کے ریجنل سیکرٹری (وزیر اعلیٰ) نے ہسپتال کا معائنہ کیا اور کام پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے تعاون کا یقین دلایا۔

سومبڑو اور کوکوفو ہسپتالوں کی عمارتوں کے لیے سامانِ تعمیر خریدا گیا ہے اور سیمنٹ کے بلاکس بنوائے جا رہے ہیں۔

نوٹ:۔ یہ تینوں ہسپتال خدا کے فضل سے پہلے سے قائم اور خدمت بجا لا رہے ہیں۔ اب نئی عمارتیں تعمیر کی جا رہی ہیں۔

آئیوری کوسٹ میں نئے ہسپتال کے قیام کی سعی

کوکوفو ہسپتال کے ایک ڈاکٹر مکرم شفیق احمد قیصر صاحب نے آئیوری کوسٹ میں ہسپتال قائم کرنے کے لیے وہاں کا دورہ کیا۔ توقع ہے کہ چند ماہ تک اس کی رجسٹریشن وغیرہ کا کام مکمل ہو جائیگا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے آئیوری کوسٹ میں ہمارا پہلا ہسپتال کام کرنے لگے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

غانا میں انقلاب کی وجہ سے سیمنٹ اور عمارتی سامان کی فروخت نہیں ہو رہی۔ حکومت اس سلسلہ میں اپنی پالیسی کا جلد اعلان کرنے والی ہے۔ احباب

(باقی صفحہ پر)

ربوہ ۱۷ ہجرت / مئی۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت آج صبح کی اطلاع کے مطابق ہائی بلڈ پریشر کے باعث تاحال ناساز ہے۔

احباب جماعت درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو جلد شفائے کامل سے نوازے اور آپ کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین۔

● خاکسار کے برادر اکبر مکرم عبدالرؤف صاحب بھٹی ابن مکرم و محترم عبدالعزیز صاحب شاد آف گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ کی شادی خانہ آبادی کی تقریب سعید ہمراہ مکرمہ و محترمہ نعیمہ بیگم صاحبہ بنت مکرم و محترم عبدالعزیز صاحب بھٹی آف میرپور خاص (سندھ) مورخہ ۲۶ اپریل کو منعقد ہوئی۔ ۲۹ اپریل کو گرمولہ ورکاں میں دعوتِ ولیمہ کا اہتمام ہوا۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لیے مبارک کرے اور حسنات دارین کا موجب بنائے۔ آمین۔

(عبدالمؤمن بھٹی۔ واقفِ زندگی جامعہ احمدیہ ربوہ)

● خاکسار کے خالہ زاد بھائی مکرم سلیم احمد خان صاحب ایک مقدمہ میں ماخوذ ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی جلد باعزت برأت کے سامان پیدا فرمائے آمین۔

(حافظ مظفر احمد مربی سلسلہ احمدیہ ملتان)

● خاکسار کے خسر محترم چوہدری دین محمد صاحب نیو سمن آباد لاہور، سڑک پار کر رہے تھے کہ ایک سکوٹر سوار نے ٹکر مار دی جس سے آپ کی دائیں ٹانگ دو جگہ سے ٹوٹ گئی ہے احباب جماعت سے درخواست دعا فرمادیں اللہ تعالیٰ میرے خسر صاحب کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد علی نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع کراچی)

کیا آپ • چندہ عام • حصہ آمد
چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما چکے ہیں؟
ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ

مجلس انصار اللہ کا مرکزی سالانہ اجتماع

سیدنا و امامنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ انصار اللہ کا مرکزی سالانہ اجتماع اپنی روحانی برکات و فیوض کے ساتھ انشاء اللہ العزیز ۵، ۶، ۷ نبوت ۱۳۶۱ ہش (نومبر ۱۹۸۲ء) کو مرکزی سلسلہ میں منعقد ہوگا۔ اراکین انصار اللہ اور عہدیداران سے درخواست ہے کہ ابھی سے اس میں شمولیت کے لئے تیاری فرمائیں جزاکم اللہ تعالیٰ!

(صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۲ رجب ۱۴۰۲ھ

۱۸ ہجرت ۱۳۶۱ ہش

آخرت سنوارنے میں حسناتِ دُنیا کی اہمیت

اسلام دینِ فطرت ہے وہ انسان کے کسی فطری تقاضے کو دباتا نہیں بلکہ فطری کمزوریوں کو دور کر کے وہ تمام فطری صلاحیتوں اور استعدادوں کی صحیح خطوط پر نشو و نما کرتا اور انہیں ان کے کمال تک پہنچاتا ہے۔ اسی لئے وہ محض آخرت کمانے پر ہی زور نہیں دیتا بلکہ دنیا کمانے کی بھی ترغیب دیتا ہے۔ لیکن اس شرط کے ساتھ کہ انسان محض دنیا ہی کا نہ ہو رہے بلکہ دنیا اس طرح کمائے اور دنیوی نعمتوں سے اس طرح متمتع ہو کہ وہ تمتع اس کی آخرت کو سنوارنے اور اسے وہاں کی دائمی نعمتوں سے متمتع کرنے کا موجب بنا سکے۔

جو لوگ محض دنیا کی زینتوں اور اس کے آراموں کے طالب ہوتے ہیں، انہیں یہاں کی زینتیں اور یہاں کا عیش و آرام تو مل جاتا ہے لیکن آخر کی نعمتوں سے انہیں کوئی حصہ نہیں ملتا وہ نہ صرف اپنے آپ کو وہاں کی نعمتوں سے محروم کر لیتے ہیں بلکہ اپنی اس دنیا طلبی سے اپنے آپ کو دوزخ کے ہولناک عذاب کا مستحق بنا لیتے ہیں۔ اسی طرح جو لوگ آخرت کے حصول کی خاطر ترک دنیا کی طرف مائل ہوتے اور معاشی و معاشرتی جدوجہد سے دستکش ہو کر نفس کشی کی راہ پر گامزن ہوتے اور رہبانیت اختیار کرتے ہیں وہ ذمہ داریوں سے فرار کی راہ اختیار کر کے دنیا اور آخرت دونوں میں خسارہ میں رہتے ہیں۔ ان کا یہ طرزِ عمل خلافِ فطرت ہونے کے باعث انہیں کسی قسم کے اجر و ثواب کا مستحق نہیں بناتا۔ نفس کشی اور مخالفتِ نفس میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ نفس کشی کرنے والا اپنے فطری قویٰ کو مفلوج کرنے کی وجہ سے خدا کی نگاہ میں مجرم ٹھہرتا ہے۔ لیکن نفس کی مخالفت کر کے نیکیاں بجا لانے اور اعلیٰ صلاحیتوں کو بروئے کار لانے والا اس کی نگاہ میں انعام و اکرام کا مستحق قرار پاتا ہے۔

اسی لئے اسلام نے نہ محض دنیا ہی کا ہو رہنے کی تعلیم دی ہے اور نہ محض آخرت کے حصول کی غرض سے دنیا کو ترک کرنے اور معاشی و معاشرتی ذمہ داریوں سے فرار کی راہ اختیار کرنے کو فلاح کی راہ قرار دیا ہے۔ اس نے دنیا اور آخرت دونوں عالموں میں سرخروئی کو اپنا مطمحِ نظر بنانے پر زور دیا ہے اور واضح فرمایا ہے کہ آخرت بھی اسی کی محمود ہوگی جو دنیوی ذمہ داریوں کی کماحقہ ادائیگی کو حصولِ آخرت کا ذریعہ بنائے گا۔ کیونکہ حسناتِ آخرت دنیا کے حسنات کا ثمرہ ہیں۔ آخرت کی حسنات اسی کو میسر آتی ہیں جو دنیاوی ذمہ داریوں کو خدائی احکام کے مطابق کمال خوش اسلوبی سے ادا کر کے اپنے آپ کو حسناتِ آخرت کا اسی دنیا میں مستحق بنا لیتا ہے۔ اسی لئے اسلام نے دنیا اور آخرت دونوں کی فلاح کو اپنا مطمحِ نظر بنانے کی تعلیم دی ہے۔ اور مومنوں کو حکم دیا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ سے دونوں جہانوں کی حسنات کے طالب ہوں۔ کیونکہ آخرت کی حسنات ثمرہ ہونگی یہاں کی حسنات کا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حسناتِ آخرت کے حصول کا طریق بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے۔

فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝

(البقرہ آیات ۲۰۱ تا ۲۰۳)

ترجمہ:۔ اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو یہی کہتے رہتے ہیں کہ اے خدا ہمیں اس دنیا میں سکھ پہنچا۔ اور ان کا آخرت میں کچھ بھی حصہ نہیں ہوتا۔ اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہوتے ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں اس دنیا کی زندگی میں بھی کامیابی دے اور آخرت میں بھی کامیابی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کی (صحیح خطوط پر کی گئی) جدوجہد کے سبب (ثواب کا) ایک بہت بڑا حصہ مقدر ہے۔ اللہ ان کا حساب بہت جلد چکا دے گا۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ دنیا سے فرار کا نام نیکی نہیں ہے بلکہ نیکی نام ہے دنیا کی آلائشوں اور مکروہات سے بچ کر خدائی احکام کے مطابق اس رنگ میں معاشی اور معاشرتی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کا کہ ذمہ داریوں کی یہ ادائیگی آخرت کی بھلائی پر منتج ہو۔ اس لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو دنیا سے فرار بھی ہلاکت کی راہ ہے اور اس میں حد سے زیادہ استغراق بھی ہلاکت کی راہ ہے۔ امن و عافیت اسی میں ہے کہ انسان دنیا میں معاشی و معاشرتی اور دینی و روحانی ذمہ داریاں کماحقہ ادا کرتے ہوئے ایسی بھرپور زندگی گزارے کہ اسی دنیا میں فلاحِ اخروی کا حقدار قرار پا سکے۔ اسی لئے سیدنا حضرت اقدس نے سورۃ البقرہ کی مذکورہ بالا آیات کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"انسان اپنے نفس کی خوشحالی کے واسطے دو چیزوں کا محتاج ہے۔ ایک دُنیا کی مختصر زندگی اور اس میں جو کچھ مصائب شدائد ابتلاء وغیرہ اسے پیش آتے ہیں ان سے امن میں رہے۔ دوسرے فسق و فجور اور روحانی بیماریاں جو اسے خدا سے دور کرتی ہیں ان سے نجات پاوے۔ تو دنیا کا حسنہ یہ ہے کہ کیا جسمانی اور کیا روحانی طور پر ہر ایک بلا اور گندی زندگی اور ذلت سے محفوظ رہے۔ خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا۔ ایک ناخن میں ہی درد ہو تو زندگی بیزار ہو جاتی ہے۔ میری زبان کے نیچے ذرا درد ہے اس سے سخت تکلیف ہے۔ اسی طرح (انسان اگر کمزوریوں پر قابو نہ پائے تو) انسان کی زندگی خراب ہو جاتی ہے جیسے بازاری عورتوں کا گروہ ہے ان کی زندگی کیسی ظلمت سے بھری ہوئی ہے اور بہائم کی طرح ہے کہ خدا اور آخرت کی کوئی خبر نہیں۔ تو دنیا کا حسنہ یہی ہے کہ خدا ہر ایک پہلو سے خواہ وہ دنیا کا ہو خواہ آخرت کا ہر ایک بلا سے محفوظ رکھے۔ اور فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً میں جو آخرت کا پہلو ہے وہ بھی دنیا کے حسنہ کا ثمرہ ہے۔ اگر دنیا کا حسنہ انسان کو مل جاوے تو وہ فال نیک آخرت کے واسطے ہے۔ یہ غلط ہے جو لوگ کہتے ہیں کہ دنیا کا حسنہ کیا مانگنا ہے۔ آخرت کی بھلائی ہی مانگو۔ صحت جسمانی وغیرہ ایسے امور ہیں جن سے انسان کو آرام ملتا ہے اور اسی کے ذریعہ سے وہ آخرت کے لئے کچھ کر سکتا ہے۔ اور اس لئے ہی دنیا کو آخرت کا مزرعہ کہتے ہیں۔ اور درحقیقت جسے خدا دنیا میں صحت، عزت، اولاد اور عافیت دیوے اور عمدہ عمدہ اعمال صالحہ اس کے ہو دیں تو امید ہوتی ہے کہ اس کی آخرت بھی اچھی ہوگی"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۳۰۲ و ۳۰۳)

قطعہ:۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے دفتر کا سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریب سعید

جس نے رکھی دفترِ صد سالہ جوبلی کی اساس
آسمانی برکتیں اُس کے عزائم پر نثار
جو نقیبِ غلبۂ اسلام ہے اِس دَور میں
رحمتیں ہوں اُس پہ نازل روز افزوں ہو وقار

(ثاقب زیروی)

عہدیداران سے گذارش

ازراہ کرم ہر دوست سے ان کی اصل آمد پر شرح کیمطابق لازمی چندہ جات (چندہ عام، حصہ آمد اور جلسہ سالانہ) وصول کرنے کا اہتمام فرمایا جائے اور سال رواں کی جملہ وصول شدہ رقوم فوری طور پر ربوہ میں صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں جمع کروا دی جائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء (ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انڈونیشیا میں جماعت احمدیہ کا (۲۹) واں شاندار جلسہ سالانہ

منعقدہ ۱۰ تا ۱۲ نومبر ۱۹۸۱ء بمقام مانسلور

● حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور محترم وکیل التبشیر صاحب کا پیغام ● جلسہ گاہ کی تعمیر اور جلسہ کے شاندار انتظامات

رپورٹ: سفنی ظفر احمد صاحب مبلغ و امیر حلقہ مانس لور: (قسط اوّل)

انڈونیشیا کا انتیسواں ۲۹ جلسہ سالانہ اس سال مانس لور MANIS LORE میں ۱۰ تا ۱۲ نومبر ۱۹۸۱ء کو منعقد ہوا۔ جلسہ سالانہ کے انتظامات کو خوش اسلوبی سے چلانے کے لئے اور مہمانوں کی رہائش اور کھانے وغیرہ کے انتظامات کے لئے۔ ناظمین اور معاونین کی ڈیوٹیاں مقرر کی جاتی ہیں۔ ان تمام انتظامات کے ناظم اعلیٰ جماعت احمدیہ مانسلور کے پریذیڈنٹ مکرم بینگ صاحب BENING تھے۔ اور خاکسار کو بحیثیت مبلغ و امیر مقامی نگران اعلیٰ مقرر کیا گیا۔

جلسہ گاہ کی تعمیر

یہ خبر خوشی سے سنی جائے گی۔ جماعت احمدیہ انڈونیشیا کا جلسہ گاہ جس کی بنیاد محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے رکھی تھی۔ اب مکمل ہو چکا ہے۔ پچھلے سالوں میں جلسہ سالانہ پر آنے والوں کی حاضری کی نسبت جلسہ گاہ بہت بڑا بنایا گیا تھا۔ مگر خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس سال جلسہ پر آنے والوں کی تعداد میں ڈیڑھ گنا اضافہ ہو گیا۔ اور تین ہزار سے بھی زیادہ احباب دور دراز علاقوں سے محض خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں سننے کے لئے جمع ہو گئے تھے۔ اس لئے جلسہ گاہ چھوٹا ہو گیا اور جلسہ گاہ سے باہر شامیانے لگانے پڑے۔

انڈونیشیا میں جماعت احمدیہ

اس وقت انڈونیشیا میں اسّی سے زیادہ جماعتیں قائم ہیں۔ اور ڈیڑھ سو کے قریب چھوٹی یعنی ذیلی جماعتیں ہیں۔ جن میں سے جلسہ سالانہ پر چونسٹھ سے زیادہ جماعتوں اور ایک سو کے قریب ذیلی جماعتوں کے نمائندے تشریف لائے۔

رہائش کا انتظام

مانس لور میں خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیوں کے چار سو گھر ہیں۔ جو سب کے سب جلسہ گاہ کے ارد گرد واقع ہیں۔ تمام مہمانوں اور کارکنان کو احمدیوں کے انہی گھروں میں ٹھہرایا جاتا ہے اور وہیں ان کے کھانے کا انتظام ہوتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے کسی قسم کی شکایت پیدا نہیں ہوتی۔ اس سال موسم بھی بہت اچھا رہا۔ جس کی وجہ سے پروگرام اپنے وقت پر شروع ہوتا رہا۔

اہم مصروفیات

جلسہ سالانہ کے ایام میں دیگر پروگراموں کے علاوہ نماز تہجد کا بھی انتظام ہوتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے جلسہ پر آنے والے تمام احباب نماز تہجد میں شامل ہوتے ہیں اور اس کے بعد نماز فجر سے فارغ ہو کر مبلغین کرام قرآن کریم اور حدیث شریف اور کتب سیدنا حضرت اقدس ..... ناقل) کا درس دیتے ہیں۔ مرکزی اور لوکل۔ مبلغین کرام۔ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ رئیس التبلیغ۔ مکرم میاں عبدالحی صاحب۔ مکرم مرزا محمد ادریس صاحب۔ مکرم چوہدری عبدالمالک صاحب۔ مکرم محی الدین شاہ صاحب، مکرم حسن بصری صاحب، مکرم عبدالرحمان صاحب اور خاکسار سفنی ظفر احمد کی نمازوں اور درس کے لئے پہلے سے ڈیوٹیاں تقسیم ہوتی ہیں۔

جلسہ کے ایام میں تقاریر اور دیگر پروگراموں کے علاوہ رات کے وقت تمام شعبوں کے عہدہ داروں کی میٹنگز بھی ہوتی ہیں۔ مثلاً مبلغین۔ خدام۔ لجنہ۔ انصار اللہ۔ ناصرات کے زعماء، انجینئر اور ڈاکٹر صاحبان بھی اپنی اپنی ایسوسی ایشن کی میٹنگ کرتے ہیں۔ جلسہ سالانہ کے ایام میں لجنہ اور ناصرات نمائش کا اہتمام بھی کرتی ہیں۔ اور اس طرح سے اشیاء خورد و نوش کتب اور تصاویر وغیرہ کی خرید و فروخت کا انتظام بھی ہو جاتا ہے۔

جلسہ سالانہ کی پریس پبلسٹی

جلسہ سالانہ کے متعلق انڈونیشیا کے روزنامہ "فکران رعیت" "PIKIRAN RAKYAT" مورخہ ۸ نومبر ۸۱ء میں مندرجہ خبر شائع ہوئی

"جماعت احمدیہ انڈونیشیا کا انتیسواں ۲۹ جلسہ سالانہ مانس لور میں ۸ نومبر سے ۱۱ نومبر ۸۱ء تک منعقد ہوگا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ جلسہ جماعت احمدیہ کے ممبروں کی روحانی ترقی کیلئے منعقد کیا جاتا ہے تاکہ قوم اور حکومت کے تمام کاموں میں حصہ لے کر ملک و قوم کو بلند اخلاق بنا دیں۔"

ایک خاص بات

اس جلسہ کی ایک خاص بات یہ ہے کہ جلسہ پر سنگاپور اور ملائشیا سے چار مرد اور ایک عورت بھی تشریف لائے۔ اور یہ لوگ جلسہ کی رونق اور پروگرام دیکھ کر بہت خوش ہوئے ان دوستوں نے جلسہ پر تقاریر بھی کیں۔ جو جذبات میں ڈوبی ہوئی تھیں۔ اور جن سے ان کی اپنے احمدی بھائیوں کے ساتھ محبت اور اُنس کا اظہار ہوتا تھا۔

جلسہ سالانہ کے انتظامات

جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے مورخہ ۸ نومبر ۸۱ء کو دوپہر کے وقت احباب آنے شروع ہو گئے۔ جلسہ گاہ سے باہر ایک دفتر استقبال تھا۔ جہاں باہر سے آنے والے احباب اپنا اندراج کراتے اور اپنا چندہ جمع کراتے۔

مورخہ ۸ نومبر کو مکرم رئیس التبلیغ صاحب اور مکرم مرزا محمد ادریس صاحب اور میاں عبدالحی صاحب جاکارتہ سے بذریعہ ہوائی جہاز تشریف لائے اور ۸ نومبر ۱۹۸۱ء کی شام تک قریباً ۲۰۰۰ ہزار مہمان آ چکے تھے۔ اور تمام کارکنان اور معاونین اپنے اپنے کام میں مصروف ہو گئے۔ اور ایک روحانی گہما گہمی کا عالم تھا۔ دوست اپنے دوستوں سے اور رشتہ دار اپنے رشتہ داروں سے نہایت اخلاص اور محبت سے مل رہے تھے۔ اور کسی قسم کا شور وغیرہ نہیں تھا سب لوگ خوش و خرم نظر آ رہے تھے۔ اور ان کے چہروں پر مسکراہٹ نظر آ رہی تھی۔ حالانکہ دوست سفر کی صعوبت برداشت کر کے آئے تھے۔ اور یہاں گھر جیسا آرام بھی نہیں تھا۔ اس کے باوجود ہر شخص ہشاش بشاش تھا۔ اور یہ سب سیدنا (حضرت اقدس ..... ناقل) کی برکت کی وجہ سے تھا۔ اور اس لئے تھا کہ ان کے یہاں آنے کا مقصد صرف خدا اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدنا (حضرت اقدس ..... ناقل) کی باتیں سننا تھا۔ تاکہ یہ باتیں سن کر وہ با اخلاق اور باخدا انسان بن جائیں اور پھر واپس جا کر اپنی اولادوں کی تربیت کر سکیں اور دوسرے لوگوں کے لئے نیک نمونہ بن سکیں۔

جلسہ کی مختصر کارروائی پہلا دن۔

نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ اس کے بعد درس قرآن کریم ہوا۔ نماز تہجد اور صبح کی نماز کے وقت تمام دوست جلسہ گاہ میں سما نہ سکے۔ اس لئے انہوں نے شامیانوں کے نیچے نماز ادا کی۔ نماز اور درس کے بعد تمام دوست ناشتہ کے لئے اپنی اپنی قیام گاہوں میں چلے گئے۔

جلسہ کی کارروائی مکرم سیکرٹری صاحب جلسہ کی صدارت میں ساڑھے سات بجے شروع

مانسلور جہاں جماعت احمدیہ انڈونیشیا کا سالانہ جلسہ نومبر ۱۹۸۱ء میں ہوا ایک قصبہ ہے اور اس کی کل آبادی اڑھائی سے تین ہزار تک ہے۔ جس میں ..... بہتر فی صد احمدی ہیں۔ پہلے اس کی سڑکیں اور گلیاں کچی تھیں مگر اب سب پکی ہو گئی ہیں۔

یہاں ۱۹۵۵ء میں احمدیت قائم ہوئی تھی۔ اور اب خدا تعالیٰ کے فضل سے یہاں بہت بڑی مضبوط اور مخلص جماعت بن چکی ہے۔ اور اس جماعت نے ہر لحاظ سے ترقی کی ہے اور دن بدن ترقی پذیر ہے۔ مسجد۔ مشن ہاؤس۔ جلسہ گاہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت اچھے ہیں اور جماعت میں خدام الاحمدیہ۔ انصار اللہ۔ لجنہ اماء اللہ۔ ناصرات اور اطفال کی ذیلی تنظیمیں قائم ہیں۔ اور یہاں تعلیمی کلاس جاری رہتی ہے۔ اس وقت جلسہ گاہ کے اخراجات کے علاوہ بھی جماعت بہت قربانی کر رہی ہے۔ مقامی مبلغ کی تحریک پر جماعت نے بڑی مسجد کے علاوہ پانچ اور مساجد بنانے کا وعدہ کیا تھا جن میں سے تین جلسہ سالانہ سے قبل مکمل کر لی گئیں۔ اور باقی دو بھی جلد مکمل ہو جائیں گی۔ انشاء اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوئی۔ سب سے پہلے ایک خادم نے قرآن کریم کی تلاوت کی۔ پھر سیدنا حضرت اقدس ... ... ناقل) کے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے گئے۔ اس کے بعد مکرم رئیس التبلیغ صاحب نے افتتاحی دعا کرائی۔ دعا کے بعد مکرم صدر صاحب دفتر جلسہ سالانہ نے مختصر رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ جس کا خلاصہ مندرجہ ذیل ہے۔

تشہد و تعوذ کے بعد انہوں نے کہا کہ ہم خدا کا شکر ادا کرتے ہیں۔ کہ اس نے پھر ہم کو یہ نعمت عطا فرمائی ہے کہ جلسہ سالانہ ہمارے گاؤں میں منعقد ہوا ہے یہ خدا کا خاص فضل ہے کہ اس وقت تک تین ہزار سے زیادہ دوست جلسہ پر تشریف لا چکے ہیں الحمد للہ علی ذالک۔

جلسہ کے دوران ہم اپنی طاقت کے مطابق مہمانوں کے لئے ہر قسم کا آرام پہنچانے کی پوری کوشش کریں گے۔ اگر کوئی خامی یا غلطی رہ جائے تو اس کی ہم اپنے رب کریم سے معافی مانگتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ آئندہ ہمیں اور زیادہ خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور پیغام

حسب سابق سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا روح پرور پیغام اس سال بھی ارسال فرمایا تھا۔ جس میں آپ نے نہایت قیمتی نصائح سے سرفراز فرمایا۔ حضور کے پیغام کا انڈونیشین زبان میں ترجمہ کر کے سنایا گیا۔ جس وقت حضور کا پیغام پڑھ کر سنایا جا رہا تھا۔ تمام حاضرین جلسہ ہمہ تن گوش تھے۔ اور عجیب کیف و سرور کی حالت تھی اور ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے حضور آ کر پیغام سنا رہے ہیں۔

اس کیف و سرور کی ایک تو یہ وجہ ہے کہ احباب جماعت کو اپنے امام اور آقا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے عشق اور محبت ہے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ کئی دفعہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ انڈونیشیا میں آنے کا ارادہ فرما چکے ہیں۔ اور انڈونیشیا کے لوگ حضور کی آمد کے انتظار میں کئی دفعہ تیاری کر چکے ہیں لیکن اب تک یہ خواہش پوری نہیں ہو سکی۔ اے خدا ہماری دعا ہے کہ تو ایسے اسباب پیدا کر کہ ہمارے پیارے آقا جلد انڈونیشیا میں تشریف لا سکیں۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے اس پیغام کا مکمل متن الفضل کے ۲۸ اپریل ۱۹۸۲ء کے شمارہ میں شائع ہو چکا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام سنائے جانے کے بعد مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر نے جو پیغام جلسہ سالانہ انڈونیشیا کے لئے بھجوایا تھا پڑھ کر احباب کو سنایا گیا جس کا مکمل متن حسب ذیل ہے۔

میرے پیارے بھائیو اور بہنو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

"مجھے انڈونیشین احمدی بھائیوں سے ان کے بابرکت اور مقدس انتیسویں جلسہ سالانہ کے موقع پر اس خط کے ذریعہ مخاطب ہونے پر بڑی خوشی محسوس ہو رہی ہے۔ میرے اس پیغام کے بھیجنے میں ایک خاص جذبہ اور اُمنگ کارفرما ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ میں حال ہی میں آپ سے مل کر اور آپ کے درمیان رہ کر واپس آیا ہوں آپ کے درمیان اپنے قیام کے دوران میں نے آپ کے چہروں میں محبت کا پُرکیف جذبہ اور جماعت کی ترقی کے لئے ایک عجیب تڑپ مشاہدہ کی جس سے میں از حد متاثر ہوا۔ اس کی وجہ سے میرے دل میں آپ کی روحانی اور مادی ترقی کے لئے دعا کی شدید تحریک ہوئی۔

مجھے آپ کے چہروں میں ایک سوالیہ نشان نظر آیا اور میں نے محسوس کیا کہ آپ یہ معلوم کرنا اور جاننا چاہتے ہیں کہ غلبۂ دین حق کے مطلوبہ مقاصد کس طرح حاصل کئے جائیں اور ان کے لئے کیا کچھ کرنا ضروری ہے اسی لئے اس تعلق میں میں نے کچھ راہنما اصول آپ کے سامنے رکھے تھے میں نے یہ راہنما اصول قرآن عظیم میں بیان شدہ آسمانی اصل کی روشنی میں بیان کئے تھے اور وہ یہ ہے کہ:

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى، وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى

یعنی انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔ نیز وہ (انسان) اپنی کوشش کا نتیجہ ضرور دیکھے گا۔ پس کوشش، ہمت اور جدوجہد میں کامیابی کا اصل راز مضمر ہے۔ سستی اور کاہلی کا رویہ نہ تو خدا کے ہاں مقبول ہے نہ ہی لوگ اسے پسند کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ایک اور جگہ فرماتا ہے کہ اگر تم خدا کی بتائی ہوئی راہوں کی طرف صحیح طور پر متوجہ نہ ہو گے تو وہ تمہاری جگہ ایک اور قوم لے آئے گا جو تم سے مختلف ایک اچھا نمونہ پیش کرنے والے ہوں گے۔

پس دوستو! دنیا کے چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لئے مستعد اور کمربستہ ہو جاؤ۔

ذہنوں کو جلا دینے والے افکارِ عالیہ

ادارہ الفضل سیدنا حضرت مصلح موعود کی کتب، تقاریر اور خطبات وغیرہ میں سے دلچسپ اور سبق آموز واقعات علیحدہ کر کے شائع کر رہا ہے۔ ان واقعات کے انتخاب کے لئے قارئین کرام سے شرکت کی استدعا ہے۔

(ادارہ)

ابتلاء کیوں آتے ہیں

"اب میں یہ بتاتا ہوں کہ ابتلاء آتے کیوں ہیں؟ اس کے متعلق یاد رکھنا چاہیئے کہ اوّل تو عموماً اس لئے آتے ہیں کہ انسان کا ایمان مضبوط ہو۔ لیکن اس لئے نہیں کہ خدا تعالیٰ کو اس کا علم نہیں ہوتا بلکہ اس لئے کہ خود انسان کو معلوم نہیں ہوتا کہ میرے ایمان کی کیا حالت ہے؟ چنانچہ ایک حکایت بیان کی جاتی ہے کہ ایک عورت کی لڑکی سخت بیمار تھی۔ وہ روز دعا کیا کرتی تھی کہ اس کی بیماری مجھے لگ جائے اور میں مر جاؤں۔ ایک رات کو گائے کا منہ ایک تنگ برتن میں پھنس گیا اور وہ اُسے برتن سے نکال نہ سکی اور گھبرا کر اُس نے اِدھر اُدھر دوڑنا شروع کیا اس عورت کی آنکھ کھل گئی اور ایک عجیب قسم کی شکل اپنے سامنے دیکھ کر اُس نے سمجھا ملک الموت جان نکالنے کے لئے آیا ہے۔ اُس عورت کی لڑکی کا نام محسنی تھا۔ بے اختیار ہو کر پکارنے لگی کہ اے ملک الموت میں محسنی نہیں ہوں۔ میں تو ایک غریب محنت کش بڑھیا ہوں اور اپنی لڑکی کی طرف اشارہ کر کے کہا یہ محسنی لیٹی ہوئی ہے اس کی جان نکال لے۔ یہ عورت خیال کرتی تھی کہ اسے اپنی لڑکی سے محبت ہے لیکن جب اُس نے سمجھا کہ جان نکالنے والا آ گیا تو کھل گیا کہ اسے محبت نہ تھی کہ وہ اس کے بدلے کی جان دیدے۔ یہ ایک حکایت ہے لیکن یہ بات کثرت سے پائی جاتی ہے کہ انسان بسا اوقات اپنے خیالات کا بھی اچھی طرح اندازہ نہیں کر سکتا اور جب اُس پر ابتلاء آتے ہیں تب اُسے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا کسی چیز سے محبت یا نفرت کا دعویٰ کہاں تک صادق تھا .....

... پس ایمان کی ترقی اور مضبوطی کے لئے ابتلاء آتے ہیں اور بار بار آتے ہیں تا خوب مشق ہو جائے۔ دیکھو ایک لوہار جب لوہے پر ہتھوڑا مارتا ہے تو جو چیز وہ بنانا چاہتا ہے۔ وہ بنتی جاتی ہے۔ لیکن کوئی اور شخص جسے ہتھوڑا چلانے کی مشق نہ ہو ہتھوڑا چلائے تو کوئی خاص چیز نہیں بنے گی وہ ہتھوڑا مارے گا کہیں اور پڑے گا کہیں۔ ایک دفعہ جبکہ میں ابھی بچہ ہی تھا اور مکان بن رہا تھا میں نے سمجھا تیشہ سے لکڑی گھڑنا آسان بات ہے اور یہ سمجھ کر لکڑی پر تیشہ مارا اور اپنا ہاتھ کاٹ لیا۔ تو جس کام کی انسان کو مشق نہ ہو اسے نہیں کر سکتا۔ فوجی سپاہیوں کو کئی کئی میل دوڑایا جاتا ہے لیکن اس لئے نہیں کہ انہیں دُکھ دیا جائے بلکہ اس لئے کہ انہیں دوڑنے کی مشق ہو اور وہ مضبوط ہوں تاکہ اگر کبھی دوڑنے کا موقع پڑے تو وہ دوڑ سکیں۔ تو خدا تعالیٰ انسان کے اخلاق کو اعلیٰ اور پختہ بنانے کے لئے مشق کرانے کی غرض سے ابتلاؤں میں ڈالتا ہے مثلاً جب کوئی گالیاں دے تو اُس پر صبر کرنا اور آگے سے گالیاں نہ دینا ایک صفت ہے لیکن یہ صفت کس طرح پیدا ہو سکتی ہے؟ اس طرح کہ کوئی کسی کو گالیاں دے اور وہ اُس پر صبر کرنا سیکھے ورنہ اگر ایسا نہ ہو تو اس صفت کے اظہار کا موقعہ ہی نہ آئے اور اگر کبھی موقع آئے اور اس پر پوری طرح انسان کاربند نہ ہو سکے۔ پس اخلاق کی پختگی کے لئے ابتلاؤں کا آنا اور اُن کے آنے کے وقت صبر و رضا کی عادت ڈالنا ایمان کی تکمیل کے لئے ضروری ہے۔" (ماخوذ از تقدیر الٰہی ص ۱۵۷ تا ص ۱۶۰)

(تقریر سیدنا حضرت المصلح الموعود جلسہ سالانہ ۲۸ دسمبر ۱۹۱۹ء)

(مرسلہ:- منیر احمد عابد مربی سلسلہ کوٹ مومن تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا)

اعلان

خدام بھائیوں سے درخواست ہے کہ اپنے فارغ وقت میں کوئی ہنر سیکھیں اور دوسروں کو بھی سکھائیں شعبہ کی طرف سے بھی انتظام موجود ہے۔

مہتمم صنعت و تجارت

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ کا ضروری اعلانیہ برائے سال ۱۳۶۱ ہش / ۱۹۸۲ء

علمی تصانیف پر ساڑھے بارہ ہزار روپے سالانہ کے انعامات

حضرت مصلح موعود نے جلسہ سالانہ ۱۹۴۹ء کے موقع پر احباب جماعت کے سامنے سلسلہ کی کتب کی تصنیف کے بارے میں ایک جامع سکیم رکھی تھی۔ اس سکیم کی ترغیب کے لئے فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے اڑھائی اڑھائی ہزار روپے کے پانچ انعامات مقرر کئے گئے ہیں۔ یہ انعامات ان کتب کے لئے مقرر کئے گئے ہیں جو مندرجہ ذیل وسیع عنوانات کی شقوں میں سے کسی ایک شق کے تحت آجائیں۔

پہلا انعام:۔ بنیادی اسلامی عقائد مثلاً ہستی باری تعالیٰ۔ صفات الٰہیہ۔ ضرورت نبوت۔ معیار شناخت نبوت۔ دعا۔ قضا و قدر۔ بعث بعد الموت۔ بہشت و دوزخ۔ معجزات۔ ضرورت شریعت وغیرہ

دوسرا انعام:۔ اسلامی عبادات اور اسلامی اخلاق کا کوئی پہلو۔

تیسرا انعام:۔ تاریخ مذہب۔ تاریخ انبیائے سابقہ۔ تاریخ اسلام۔ کسی ملک میں اسلام پھیلنے کی تاریخ تاریخ احمدیت۔ صحابہؓ یا کسی ممتاز مسلمان کی تاریخ و سیرت وغیرہ

چوتھا انعام:۔ اسلامی اقتصادیات مثلاً "بنکنگ اور سود"۔ "نظام بیمہ"۔ "لیبر اور متعلقہ مسائل"۔ "تجارتی کمپنیوں کا نظام"۔ "انڈسٹری"۔ "بین الاقوامی تجارت" (ان مضامین پر اسلامی نقطہ نگاہ سے روشنی ڈالنے کے علاوہ رائج الوقت نظام کے ساتھ موازنہ بھی کرنا ہوگا)۔ کسی دنیوی علم کی ترقی کے لئے مسلمانوں کی تحقیق اور اس کی ترقی میں ان کا حصہ۔

پانچواں انعام:۔ کوئی علمی موضوع جو اوپر کی شقوں میں شامل نہ ہو۔

شرائط

۱۔ یہ انعام ہر سال دیا جائے گا۔ اس کے لئے سال یکم جنوری سے ۳۱ دسمبر تک شمار ہوگا۔

۲۔ مقابلہ میں وہی مسودات کتب شامل کئے جاسکیں گے جو یکم نومبر تک دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن میں موصول ہو جائیں گے۔ البتہ خاص حالات میں استثنائی طور پر اس کے بعد بھی کوئی مقالہ قبول کیا جاسکے گا۔

۳۔ یہ ضروری ہوگا کہ کتاب شائع شدہ نہ ہو بلکہ صرف مسودہ بھجوایا جائے گا۔

۴۔ یہ مسودہ بیس ہزار الفاظ سے کم نہ ہو۔

(الف) مسودہ کی دو مجلد کاپیاں داخل کی جائیں اور اس کی ایک نقل مؤلف اپنے پاس محفوظ رکھیں۔

(ب) مقالہ لکھنے سے پہلے مؤلف اپنے مقالہ کے مضمون کا مجمل ڈھانچہ ارسال کریں تاکہ متعلقہ کمیٹی اس پر غور کرکے اگر ضرورت سمجھے تو مضمون کو بہتر بنانے کے لئے مناسب رہنمائی کرسکے۔ (ج) مقالہ نویس اپنے مقالوں میں حوالہ جات مکمل درج کریں۔ جن میں کتاب کا سن طباعت اور مصنف کا نام ضروری طور پر شامل کیا جائے۔ (د) انگریزی خوان طبقہ توجہ کرے۔ جائز ہوگا کہ ایک عربی دان عالم اور ایک انگریزی دان مل کر انگریزی میں مقالہ مرتب کریں جو دونوں کے نام پر شمار اور شائع ہو سکے گا۔

۵۔ مقالہ نویس اپنے مقالہ میں نہ سرورق پر اور نہ ہی متن میں کسی جگہ اپنا نام لکھیں۔ البتہ الگ ورق پر ضروری تعارف یعنی مقالہ کا عنوان اور اپنا نام و پتہ لکھ کر مقالہ میں رکھ دیں جو یادداشت کے طور پر مقالہ سے نکال کر دفتر میں محفوظ رکھا جائے گا۔

۵۔ پرانی کتب زیر غور نہ آئیں گی۔

۶۔ انعام حاصل کرنے کے لئے ایک خاص علمی اور تحقیقی معیار مقرر کیا گیا ہے۔ اس معیار پر اترنے کا فیصلہ اور انعام کے قابل سمجھے جانے کا فیصلہ ایک بورڈ کرے گا جس کا تقرر اس غرض کے لئے صدر محترم فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے ہوا کرے گا۔ اس بورڈ کا فیصلہ آخری اور قطعی ہوگا اور اس کے خلاف کسی عدالت میں چارہ جوئی نہیں ہو سکے گی۔

(۶۔ الف) مستحق انعام قرار دیئے جانے والے مقالوں کے مؤلفین کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنے مقالوں کی اشاعت سے پہلے منصفین کی ہدایات کی روشنی میں اپنے مسودوں کی تصحیح کرلیں۔

(۶۔ ب) نیز مسودہ کی ایک تصحیح شدہ نقل ریکارڈ کے لئے دفتر میں داخل کریں۔

۷۔ ضروری نہ ہوگا کہ ہر سال یہ انعام ضرور دیا جائے بلکہ اگر کسی سال کسی شق میں کوئی مضمون بھی معیار پر پورا نہ اترے تو اس سال انعام نہ دیا جائے گا۔

۸۔ انعام حاصل کرنے والے مضمون کا کاپی رائٹ مصنف کا ہوگا۔ لیکن انعامی مقالے یا تصنیف کے ۱/۳ حصہ کو بطور اقتباس شائع کرنے کا فضل عمر فاؤنڈیشن کو حق ہوگا۔ اور اگر تین سال تک انعامی مقالے یا تصنیف کو مصنف شائع نہ کرے تو کاپی رائٹ فضل عمر فاؤنڈیشن کا ہو جائے گا۔ مقالہ نویسندگان اپنے اپنے مقالوں کی کم از کم دو مطبوعہ مجلد کاپیاں فاؤنڈیشن کے دفتر میں بھجوائیں۔

(الف) اگر کسی مقالہ کی طباعت و اشاعت فاؤنڈیشن کے خرچ پر زیر غور ہو اور مصنف کا اصرار ہو کہ اسے مناسب رائلٹی ادا کی جائے تو فاؤنڈیشن اس پر غور کرسکتا ہے۔ یعنی رائلٹی دے کر مقالہ چھپوانا خارج از امکان نہیں۔

(ب) اگر مقالہ نویس اپنا مقالہ خود شائع نہ کرسکتا ہو اور مقالہ کی اشاعت فاؤنڈیشن کے نزدیک سلسلہ کے مفاد کے لئے ضروری ہو تو فاؤنڈیشن اس کی اشاعت کا مناسب انتظام کرے گا۔

۹۔ مندرجہ بالا پانچوں شقوں کے وسیع عنوانات کے ماتحت کسی عنوان کا قائم کرنا خود مصنف کا کام ہوگا مگر بہتر ہوگا کہ عنوان کے متعلق وہ صدر محترم سے استصواب کرلے۔ انعام یافتہ مقالہ کی طباعت سے قبل اس مقالہ کے عنوان پر دوبارہ غور کیا جائے گا۔

۱۰۔ اس امر کا فیصلہ کہ کوئی مضمون کس شق کے تحت آتا ہے یا یہ کہ کسی شق کے تحت بھی نہیں آتا محترم صدر فضل عمر فاؤنڈیشن کا کام ہوگا اور اس کے بارے میں ان کا فیصلہ قطعی اور آخری ہوگا۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن۔ ربوہ)

تقاریب نکاح و رخصتانہ

۱۔ مورخہ ۱۲ امان / مارچ ۱۳۶۱ ہش / ۱۹۸۲ء احمدیہ ہال کراچی میں مکرم مولوی سلطان محمود صاحب انور مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کراچی نے خاکسار کے بیٹے عزیزم طاہر احمد بٹ کا نکاح عزیزہ سعدیہ حفیظ بنت مکرم حفیظ احمد صاحب بٹ کے ساتھ مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ رخصتی کی تقریب مورخہ ۱۹ مارچ / امان کو عمل میں آئی اور ۲۱ امان / مارچ کو ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب کے اختتام پر محترم مربی صاحب نے دعا کروائی۔

۲۔ مورخہ ۹ شہادت / اپریل ۱۳۶۱ ہش / ۱۹۸۲ء احمدیہ ہال کراچی میں محترم مولوی سلطان محمود صاحب انور مربی کراچی نے مکرم داؤد احمد صاحب ابن مکرم اللہ دتہ صاحب بٹ آف بریڈ فورڈ (انگلستان) کا نکاح خاکسار کی بیٹی عزیزہ ناہید بٹ صاحبہ کے ساتھ مبلغ دو ہزار سٹرلنگ پونڈ حق مہر پر پڑھا۔ ۱۱ شہادت / اپریل کو کراچی میں رخصتی کی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم قاری وحید ظفر صاحب نے کی۔ بعدہٗ مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب نے درثمین سے دعائیہ نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں مکرم مولوی سلطان محمود صاحب انور مربی کراچی نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی۔ اس طرح یہ تقریب بخیر و خوبی اختتام کو پہنچی۔ ۱۵ شہادت / اپریل کو عزیزہ ناہید بٹ لندن کے لئے روانہ ہوگئی۔

احباب جماعت سے دعا کی مؤدبانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر سہ خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے یہ رشتہ بابرکت کرے۔ آمین۔ (حبیب اللہ بٹ۔ کراچی)

مطالعہ کتب اطفال الاحمدیہ

ماہ مئی میں "اسلام کی باتیں" اطفال کے مطالعہ کے لئے مقرر ہے۔ تمام اطفال اس کا مطالعہ کریں۔

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

بقیہ: انڈونیشیاء

اور کل پر ٹالے بغیر آج ہی شاندار نتائج کے حصول کے لئے ہمیں اس کی جدوجہد کا آغاز کر دینا چاہیئے اور یہ صرف اسی وقت ممکن ہو سکتا ہے جبکہ ہم بیعت کی اس شرط کو مضبوطی کے ساتھ تھام لیں گے کہ میں اپنی دنیوی ضروریات پر دینی اور روحانی ضروریات کو مقدم رکھوں گا۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ مادی ترجیحات ہی ہوتی ہیں جو روحانی ترقیات کی راہ میں روک ثابت ہوتی ہیں۔

آیئے دعا کریں کہ یہ چند الفاظ اس مطلوبہ روشنی کے حق میں نشان راہ ثابت ہوں جس کا اصل مقصود کے حصول کے لئے اپنانا از بس ضروری ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کی کوششیں قبول کرکے ان کا آپ کو بہترین صلہ اور کامیابی عطا کرے جو آپ اپنے مشن کی ترقی کے لئے کر رہے ہیں۔ اور آپ سب بڑوں چھوٹوں مردوں عورتوں پر اپنے خاص فضلوں کی بارش برسائے۔

براہ کرم مرا محبت بھرا اسلام اور پیار بھرے جذبات تمام احباب تک پہنچا دیں۔ میں آپ سب کو ہمیشہ ہی اپنی دعاؤں میں یاد رکھتا ہوں۔ آپ کا مخلص

مرزا مبارک احمد

وکیل التبشیر

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اقامت صلوٰۃ

حضرت اقدس فرماتے ہیں :-

"متقی کی شان میں آیا ہے وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ یعنی وہ نماز کو کھڑی کرتا ہے۔ یہاں لفظ کھڑی کرنے کا آیا ہے۔ یہ بھی اس تکلف کی طرف اشارہ کرتا ہے جو متقی کا خاصہ ہے یعنی جب وہ نماز شروع کرتا ہے تو طرح طرح کے وساوس کا اُسے مقابلہ ہوتا ہے جن کے باعث اس کی نماز گویا بار بار گری پڑتی ہے جس کو اس نے کھڑا کرنا ہے۔ جب اس نے اللہ اکبر کہا تو ایک ہجوم وساوس ہے جو اس کے حضورِ قلب میں تفرقہ ڈال رہا ہے۔ وہ ان سے کہیں کا کہیں پہنچ جاتا ہے۔ پریشان ہوتا ہے۔ ہر چند حضور و ذوق کے لئے لڑتا مرتا ہے لیکن نماز جو گری پڑتی ہے بڑی جان کنی سے اُسے کھڑا کرنے کی فکر میں ہے۔ بار بار اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کہہ کر نماز کے قائم کرنے کے لئے دعا مانگتا ہے اور ایسے الصراط المستقیم کی ہدایت چاہتا ہے جس سے اس کی نماز کھڑی ہو جاوے۔ ان وساوس کے مقابل میں متقی ایک بچہ کی طرح ہے جو خدا کے آگے گڑگڑاتا ہے۔ روتا ہے اور کہتا ہے کہ میں اَخْلَدَ اِلَی الْاَرْضِ ہو رہا ہوں۔ سو یہی وہ جنگ ہے جو متقی کو نماز میں نفس کے ساتھ کرنی ہوتی ہے اور اسی پر ثواب مرتب ہوگا۔

بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جو نماز میں وساوس کو فی الفور دُور کرنا چاہتے ہیں حالانکہ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ کی منشا کچھ اور ہے۔ کیا خدا نہیں جانتا۔ حضرت شیخ عبد القادر جیلانی (رحمۃ اللہ علیہ) کا قول ہے کہ ثواب اس وقت تک ہے جب تک مجاہدات ہیں اور جب مجاہدات ختم ہوئے تو ثواب ساقط ہو جاتا ہے۔ گویا صوم و صلوٰۃ اُس وقت تک اعمال ہیں جب تک ایک جدوجہد سے وساوس کا مقابلہ ہے لیکن جب ان میں ایک اعلیٰ درجہ پیدا ہو گیا اور صاحبِ صوم و صلوٰۃ تقویٰ کے تکلف سے بچ کر صلاحیت سے رنگین ہو گیا اب صوم و صلوٰۃ اعمال نہیں رہے۔ اس موقع پر انہوں نے سوال کیا ہے کہ کیا اب نماز معاف ہو جاتی ہے؟ کیونکہ ثواب تو اس وقت تھا جس وقت تک تکلف کرنا پڑتا تھا۔ سو بات یہ ہے کہ نماز اب عمل نہیں بلکہ ایک انعام ہے۔ یہ نماز اس کی ایک غذا ہے جو اس کے لئے قرۃ العین ہے۔ یہ گویا نقد بہشت ہے۔ (ملفوظات حضرت اقدس جلد اوّل صفحہ ۲۹-۳۰)

الفضل ۲۴ اگست ۷۶ء — مرسلہ نظارت اصلاح و ارشاد۔

قرآنی برکات

"وہ قادر جس کی قدرتوں کو غیر قومیں نہیں جانتیں قرآن کی پیروی کرنے والے انسان کو خدا خود دکھا دیتا ہے اور عالم ملکوت کا اس کو سیر کراتا ہے اور اپنے انا الموجود ہونے کی آواز سے آپ اپنی ہستی کی اس کو خبر دیتا ہے۔"

"خدا اپنے زندہ تصرفات سے قرآن شریف کی پیروی کرنے والے کو کھینچتا کھینچتا قرب کے بلند مینار تک پہنچا دیتا ہے۔"

"خدا اس شخص سے پیار کرتا ہے جو اس کی کتاب قرآن شریف کو اپنا دستور العمل قرار دیتا ہے اور اس کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو درحقیقت خاتم الانبیاء سمجھتا ہے۔" (چشمۂ معرفت)

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

قربِ الٰہی حاصل کرنے کا زرّیں موقع

سیدنا حضرت المصلح الموعود نے فرمایا :-

"اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے قرب میں بڑھنے کا تحریک جدید کے ذریعہ جو موقع عطا فرمایا ہے اس کو ضائع مت کرو۔ آگے بڑھو اور خدا تعالیٰ کے بہادر سپاہیوں کی طرح جو جان و مال کی پرواہ نہیں کرتے اپنا سب کچھ قربان کر دو اور دنیا کو یہ نظارہ دکھا دو کہ بے شک دنیا میں دنیاوی کامیابیوں اور عزتوں کے لئے قربانی کرنے والے لوگ پائے جاتے ہیں مگر محض خدا کے لئے قربانی کرنے والی جماعت آج دنیا کے پردہ پر سوائے جماعت احمدیہ کے اور کوئی نہیں اور وہ اس قربانی میں ایسا امتیازی رنگ رکھتا ہے جس کی مثال دنیا کی اور کوئی قوم پیش نہیں کر سکتی۔"

"یاد رکھو تحریک جدید اللہ کے فضلوں کو جذب کرنے کا ایک بڑا ذریعہ ہے حضور کے اس ارشاد کے پیش نظر اپنا محاسبہ کریں اور سالِ رواں ختم ہونے سے پہلے اپنا کیا ہوا وعدہ جلد از جلد ارسال فرما کر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کریں۔"

۳۱ جولائی ۸۲ء — وکیل المال اوّل تحریک جدید —

اعلانِ نکاح و درخواستِ دعا

خاکسار کی بیٹی امۃ البشریٰ کا نکاح حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے نواسے اور مولوی عبد السلام صاحب مرحوم کے بیٹے عزیز مکرم عبد السمیع صاحب عمر سلمہٗ فرنٹ آفس سپروائزر مہران ہوٹل کراچی کے ہمراہ بیس ہزار روپے حق مہر پر ۳۰ اپریل ۱۹۸۲ء کو قبل از خطبہ جمعہ احمدیہ ہال کراچی میں مکرم مولوی سلطان محمود صاحب انور مربی سلسلہ کراچی نے پڑھا جملہ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو اپنے فضل سے ہر لحاظ سے دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت فرمائے۔ عزیزان کو زندگی بھر شاد و آباد رکھے اور مقبول خدمتِ دین کی توفیق بخشے۔ آمین ثم آمین۔

(محمد یحییٰ مقبول۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حلقہ جھنگ شہر بیرون ممنہ گیٹ)

انصار اللہ توجہ فرمائیں

یہ مسلمہ امر ہے کہ انفاق فی سبیل اللہ سے انسان اخروی انعامات کے علاوہ اس دنیا میں بھی ترقیات کی نعمتوں سے نوازا جاتا ہے پس انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ اپنے اپنے حلقہ میں جملہ احباب جماعت کو تحریک جدید کی قربانی کی تحریک کرتے رہیں اور اس طرح احباب جماعت کی اور اپنی ترقیات کے سامان پیدا کریں۔ مجلس کی ماہانہ رپورٹوں میں اپنی مساعی بسلسلہ تحریک جدید کا ذکر فرمایا کریں۔ (قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

خدام الاحمدیہ کی ذمہ داری

سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا :-

"اصل چیز ذکر الٰہی، خدا تعالیٰ کی محبت اور مساجد کے ساتھ تعلق ہے۔ خدام الاحمدیہ کو چاہیئے کہ وہ نوجوانوں میں یہ باتیں پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ ان پر ذکر الٰہی کی اہمیت واضح کریں اور انہیں مساجد میں زیادہ وقت صرف کرنے کی عادت ڈالیں۔"

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے امیدوار واقفین زندگی

اس سال جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے امیدوار واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ انٹرویو کی معین تاریخ کا اعلان عنقریب الفضل میں کر دیا جائے گا۔ لیکن داخلہ کیلئے درخواستیں وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۳۱ مئی ۱۹۸۲ء ہے۔

اس لئے وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی خواہش رکھنے والے نوجوان میٹرک کے نتیجہ کا انتظار نہ کریں، بلکہ فوری طور پر درخواستیں مقامی جماعت کے امیر یا صدر کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوا دیں اور پھر میٹرک کے نتیجہ کے فوراً بعد اپنے نتیجہ امتحان کی بھی اطلاع دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

بجٹ چندہ ممبری ناصرات

ناصرات الاحمدیہ کی تمام سیکرٹریان اس بات کو نوٹ کر لیں کہ ہماری دوسری سہ ماہی از اکتوبر ۱۹۸۱ء تا مارچ ۸۲ء میں ناصرات الاحمدیہ کے چندہ ممبری میں ۶۲۳،۰۰۵ روپے کی کمی ہے اور سالانہ اجتماع ناصرات میں بھی خاصی کمی ہے۔ لہٰذا اس کی کو پورا کرنے کی طرف فوری توجہ دیں۔ چندہ ممبری ناصرات کی سابقہ روایت یہی ہے کہ چندہ کا بجٹ نمایاں اضافہ کے ساتھ پورا ہوتا ہے۔ اس لئے پیچھے جانے کی بجائے قدم آگے بڑھائیں چندہ اجتماع بھی پچاس پیسے فی ممبر ہے۔ اعلان دیکھتے ہی وصولی اور ادائیگی کی پوری کوشش کریں۔ (سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست دعا

• میں عرصہ دو سال سے بیمار چلا آرہا ہوں۔ کمزوری زیادہ ہو گئی ہے۔ سب احباب جماعت دعا فرمائیں کہ مولیٰ کریم کامل صحت دے۔ آمین۔ (شیخ سبحان علی چنیوٹ)

• مکرم میر محمد اکبر صاحب (ولد مکرم میر محمد بخش صاحب مرحوم سابق امیر جماعت) گوجرانوالہ کی لڑکی عزیزہ عابدہ ایک عرصہ سے ذہنی عارضہ میں مبتلا ہے۔ میو ہسپتال لاہور میں داخل کرایا گیا ہے۔ احباب سے اس بچی کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(نائب ناظر اصلاح وارشاد (مقامی) ربوہ)

• خاکسار کی والدہ محترمہ آجکل سخت بیمار ہیں نیز میری خالہ جان بھی آجکل بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو مریضوں کو کامل صحت سے نوازے۔ آمین۔
(نعیم احمد منظور نائب قائد ضلع قیادت حلقہ مرید کے ضلع شیخوپورہ)

• میری اہلیہ امۃ الحکیم صاحبہ جنرل سیکرٹری حلقہ فردوس کالونی ملتان روڈ لاہور (دختر ملک محمد الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ) عرصہ تقریباً ۲ ماہ سے پیٹ درد اور معدہ کے السر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین۔
(اختر محمود بٹ ایم ایس سی ۱۳۲ فردوس کالونی ملتان روڈ لاہور)

• خاکسار کو کافی دنوں سے ٹانگ میں گھٹنے کے قریب اندرونی چوٹ لگنے سے سخت تکلیف ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کو جلد از جلد صحتیاب کرے۔ آمین۔
(افتخار احمد عرف ڈاکٹر محمد اقبال دیپالپور چوک اوکاڑہ)

• خاکسار کی بیوی کافی دنوں سے بیمار چلی آرہی ہیں آجکل ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کی بیوی کو جلدی صحت یاب فرمائے۔ آمین۔
(عبد الستار دکاندار محلہ دارالصدر ربوہ)

• خاکسار کی والدہ محترمہ رابعہ بی بی صاحبہ بیوہ حاجی محمد رمضان صاحب مرحوم بعارضہ کینسر شدید بیمار ہیں اور آجکل فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ سینہ میں سوزش کی وجہ سے زیادہ تکلیف ہے۔ خون کی بہت کمی ہو گئی ہے۔ ان کی صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(محمد اسلم ایاز کوارٹر نمبر ۵ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

• مکرم مرزا عبدالرؤف صاحب ابن مرزا محمد شریف صاحب بیرون ملک گردوں کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی دردمندانہ درخواست ہے۔ (معین الحق شمس ابن حافظ مبین الحق صاحب شمس مرحوم دارالعلوم شرقی ربوہ)

• برادرم سلیم احمد خان صاحب لاہور میں عرصہ پانچ ماہ سے ایک مقدمہ میں ملوث ہو جانے کی وجہ سے پریشان ہیں اور ان کی اپیل پر چند دنوں میں فیصلہ متوقع ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں مولیٰ کریم بھائی جان کی باعزت بریت کے غیب سے سامان پیدا فرمائے۔ اور والدین کے غم کو معجزانہ طور پر خوشی میں بدل دے۔ آمین۔ (نثار احمد خان مربی سلسلہ علی پور ضلع مظفر گڑھ)

• میری بیٹی بشریٰ بی بی عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔ (بابا محمد ابراہیم ویروالہ ضلع سیالکوٹ)

• میری دادی جان محترمہ سردار بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری نور احمد صاحب چیمہ مرحوم آف دانتزیدکا کو گر جانے کی وجہ سے سخت چوٹیں آئی ہیں۔ اور ادھیڑ عمری کے باعث صحت بہت کمزور ہو گئی ہے احباب جماعت سے کامل و عاجل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔ (محمود انور کاتب۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

• خاکسار کی تائی محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد اسماعیل صاحب چھ ماہ بیمار رہنے کے بعد ۱۰ مئی ۱۹۸۲ء کو بمقام موسے والا ضلع سیالکوٹ وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

مرحومہ محترم عبدالحق صاحب ورک مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد کی چھوٹی ہمشیرہ تھیں دو لڑکے اور پانچ لڑکیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔
(محمد حنیف متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

• میرے چچا مکرم عبدالغنی صاحب ۱۲ مئی کو بعد دوپہر وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

مرحوم مخلص احمدی تھے اور احمدیت کیلئے ہر قربانی دینے کیلئے ہر وقت تیار رہتے۔ ان کی نماز جنازہ مسجد لطیف دارالعلوم وسطی ربوہ کے قریب ادا کی گئی اور عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم رانا محمد صادق خانصاحب صدر محلہ نے دعا کرائی۔

مرحوم بے اولاد تھے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور سوگوار بیوہ کو صبر جمیل کی توفیق دے اور اس کا خود حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔
(ناصر احمد کارکن الفضل۔ ربوہ)

ضروری گزارش

• قائدین مجالس و ناظمین مال خدام الاحمدیہ سے گذارش ہے کہ وہ چندہ مجلس خدام الاحمدیہ خدام بھائیوں سے شرح کیمطابق وصول کریں۔ چندہ مجلس ماہ بماہ وصول کریں کیونکہ کئی ماہ گذرنے کے بعد یکدفعہ چندہ کی وصولی مشکل ہو جاتی ہے۔

• جو رقم وصول ہو اسے ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک مرکز بھجوایا کریں۔ (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

چندہ اجتماع — لجنہ اماء اللہ

دوسری سہ ماہی (اکتوبر ۱۹۸۱ء تا مارچ ۱۹۸۲ء) کے جائزے سے معلوم ہوتا ہے کہ چندہ اجتماع لجنہ و ناصرات میں بجٹ کے مطابق بہت زیادہ کمی ہے۔ تمام ایسی لجنات جنہوں نے ابھی تک چندہ ہذا ادا نہیں کیا براہ کرم وہ اپنی اپنی ممبرات کو ڈیڑھ روپیہ فی ممبر کے حساب سے چندہ دینے کی طرف توجہ دلائیں اور اپنا چندہ جلد از جلد مرکز بھجوانے کی کوشش کریں تاکہ ہم اپنا بجٹ پورا کر سکیں۔ شکریہ (سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (مینیجر الفضل)

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
الحمرا اسٹیٹس فون ۳۸۵۲
۱۰۶۹۹ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

(انشاء اللہ تعالیٰ)
حضرت حکیم نظام جان کے
فرزند و جانشین
حکیم عبدالحمید صاحب اعوان
بالمقابل
مشہور دواخانہ ربوہ ایوان محمود
میں ۲۷ اور ۲۸ مئی ۱۹۸۲ء کو مطب میں حاضر ہوں گے
جمعرات تین بجے دوپہر سے شام چھ بجے تک
اور جمعہ صبح آٹھ بجے تا ۱۲ بجے دوپہر تک
مینیجر:۔ مشہور دواخانہ ربوہ

تبدیلی ہسپتال
گورنمنٹ کلینک خاندانی بہبود آبادی زچہ بچہ دارالرحمت شرقی ب سے
دارالعلوم غربی میں بر مکان محمد اکبر آصف منتقل ہو گیا ہے۔
کلینک انچارج
امۃ الرحمٰن اہلیہ محمد اکبر آصف
مکان ۳/۴ دارالعلوم غربی ربوہ

کاروباری حضرات کیلئے سنہری موقع
ربوہ کے کاروباری مرکز گول بازار کے وسط میں فرنٹ پر کپڑے کی مشہور و معروف دکان، ریشمی اور سوتی ملبوسات سے بھری ہوئی اور چالو حالت میں "جیسے اور جہاں ہے" کی بنیاد پر قابل فروخت ہے۔
خواہشمند احباب اس نادر موقعہ سے فائدہ اٹھانے کے لئے جلد از جلد رابطہ قائم کریں!
مومن اسٹیٹس گول بازار۔ ربوہ
فون: ۴۴ : ۵۱۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندہ جات، چندہ عام، حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرما کر ممنون فرمائیں

نظارت بیت المال۔ صدر انجمن احمدیہ (آمد) ربوہ

بقیہ: مجلس نصرت جہاں

جماعت دعا فرمائیں کہ جملہ عمارتیں جلد مکمل ہوں اور ہر روک خدا تعالیٰ خود دور فرمائے نیز اللہ تعالیٰ سیدنا حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی ساری قوم کو بلالی ایمان نصیب فرمائے اور وہ دن جلد آئے جب وہ خدائے واحد کی احدیت کے نعرے لگاتے ہوئے اسلام میں جوق در جوق داخل ہوں۔ آمین ؛

وقفِ جدید کے لیے واقفین کی ضرورت

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا احباب جماعت کے نام پیغام :۔

"اس وقت اشد ضرورت وقفِ جدید کو وقفِ جدید کے واقفین کی ہے ..... میرا یہ پیغام ہر گاؤں میں پہنچا دیا جائے کہ ہمیں بچے دو۔ ہمیں بچے دو تا بڑوں کی ہم تربیت کر سکیں۔ ہمیں بچے دو تا ہم آئندہ آنے والی نسل کی ابتدائی تربیت کر سکیں۔"

(ناظم ارشاد وقفِ جدید)

درخواستِ دعا

خاکسار کا بیٹا عزیز وسیم احمد کچھ عرصہ سے بہت بیمار ہے اور اب تقریباً ایک ہفتہ سے بیماری شدت اختیار کر گئی ہے خاکسار اور گھر کے دوسرے افراد بہت پریشان ہیں۔ احباب جماعت سے عزیز موصوف کی صحت کاملہ وعاجلہ کی درخواست ہے۔

(بشیر احمد بھٹی ۹۶ گ ب صریح فیصل آباد)

● خاکسار اور برادرم مکرم عبدالمجید صاحب عارف آف العارف اسٹیٹس کو مورخہ ۹ مئی کو موٹر سائیکل کا ایک حادثہ پیش آگیا تھا جس کی وجہ سے برادرم مکرم کی ہڈی میں فریکچر ہو گیا ہے اور خاکسار کے بائیں بازو پر چوٹیں آئی ہیں۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ہم دونوں کو جلد شفائے کامل سے نوازے۔ آمین۔ (ملک نسیم احمد، دارالرحمت وسطی ربوہ)

● خاکسار کے والد محترم پچھلے تین سال سے بوجہ فالج بیمار ہیں۔ لیکن مورخہ ۲۶ اپریل سے پراسٹیٹ (Prostate) بڑھ جانے سے۔ پیشاب میں رکاوٹ ہے۔ جسم میں پانی کی کمی ہے اور نقاہت بہت زیادہ ہے۔ پچھلے پانچ دن سے مسلسل غنودگی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے محترم والد صاحب کو مکمل صحت عطا کرے۔

(سیف علی شاہد قائد خدام الاحمدیہ ضلع تھرپارکر)

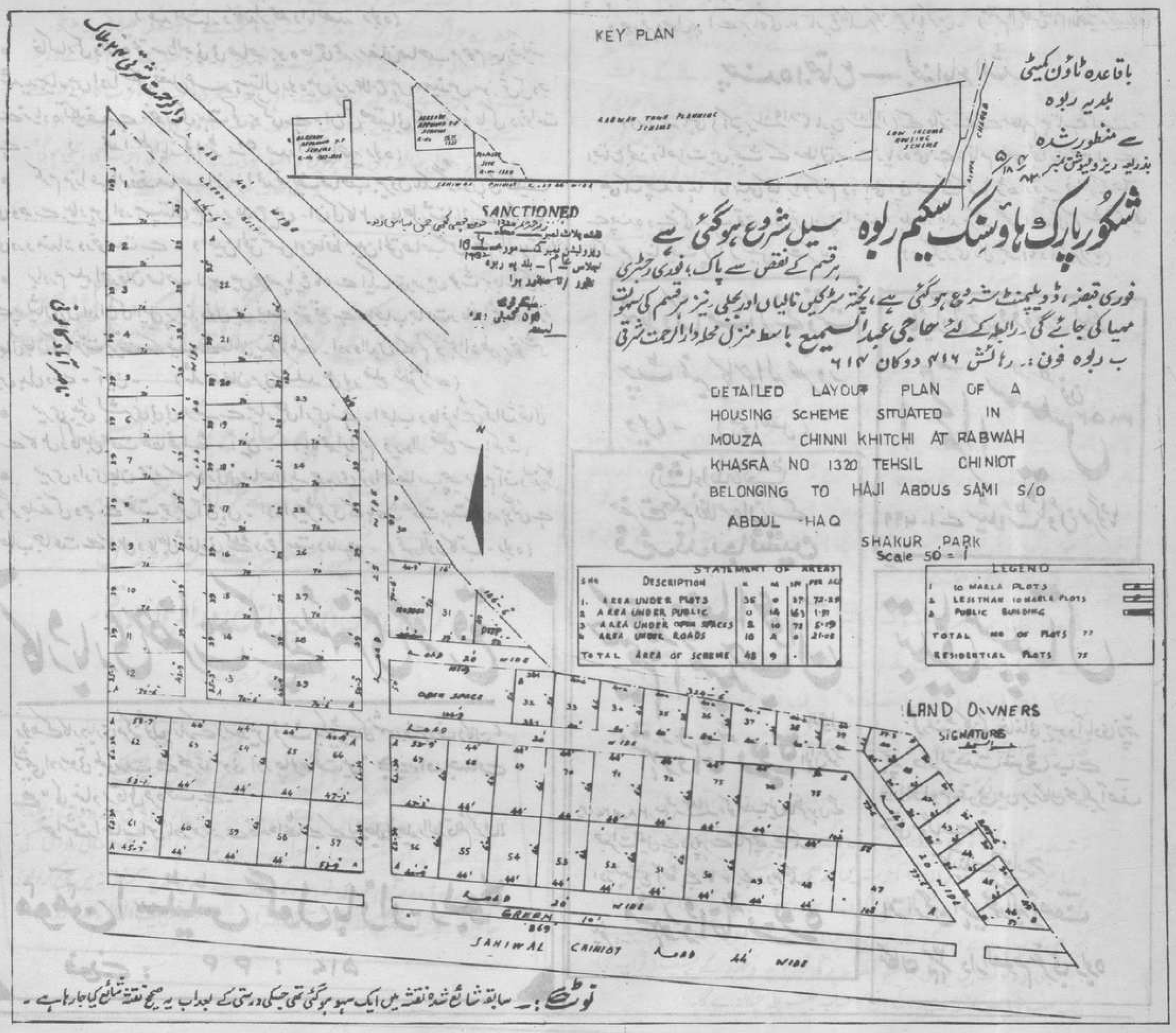

نوٹ:۔ سابقہ شائع شدہ نقشہ میں ایک سہو ہو گئی تھی جسکی درستی کے بعد اب یہ صحیح نقشہ شائع کیا جا رہا ہے۔